اتوار 29 نومبر، 2020

مضمون۔ قدیم اور جدید جادو گری، عرفیت، تنویم اور علمِ نومیات سے انکار

سنہری متن: مکاشفہ 22 باب 14، 15 آیات

''مبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوں گے۔ مگر کتے اور جادوگر اور حرامکار اور خونی اور بت پرست اور جھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے والا اور گھڑنے والا باہر رہے گا۔''

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 14 باب 3 تا 7، 27 آیات

3۔ اور یوں ہو گا کہ جب خداوند تیری محنت و شفقت سے اور سخت خدمت سے جو اُنہوں نے تجھ سے کرائی راحت بخشے گا۔

4۔ تب تُو شاہ بابل کے خلاف یہ مثل لائے گا اور کہے گا کہ ظالم کیسا نابود ہو گیا؟ اور غاصب کیسا نیست ہوا!

5۔ خداوند نے شریروں کا لٹھ یعنی بے انصاف حاکموں کا عصا توڑ ڈالا۔

6۔ وہی جو لوگوں کو قہر سے مارتا رہا اور قوموں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرتا رہا اور کوئی روک نہ سکا۔

7۔ ساری زمین پر آرام و آرائش ہے۔ وہ یکایک گیت گانے لگتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

27۔ کیونکہ رب الافواج نے ارادہ کیا ہے۔ کون اُسے باطل کرے گا؟ اور اُس کا ہاتھ بڑھایا گیا ہے اُسے کون روکے گا؟

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ احبار 19 باب 31 آیت

31۔ جو جنات کے یار ہیں اور جو جادو گر ہیں تم اُن کے پاس نہ جانا اور نہ اُن کے طالب ہونا کہ وہ تم کو نجس بنا دیں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

2۔ استثنا 18 باب 9 تا 15 آیات

9۔ جب تو اس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے پہنچ جائے تو وہاں کی قوموں کی طرح مکروہ کام کرنے نہ سیکھنا۔

10۔ تجھ میں ہر گز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسون گر یا جادو گر۔

11۔ یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمال یا ساحر ہو۔

12۔ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں اور ان ہی مکروہات کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہے۔

13۔ تو خداوند اپنے خدا کے حضور کامل رہنا۔

14۔ کیونکہ وہ قومیں جن کا تو وارث ہو گا شگون نکالنے والوں اور فالگیروں کی سنتی ہیں پر تجھ کو خداوند تیرے خدا نے ایسا کرنے نہ دیا۔

15۔ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔ تم اُس کی سننا۔

3۔ متی 4 باب 23 آیت

23۔ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

4۔ متی 17 باب 14 تا 21 آیات

14۔ اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا۔

15۔اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہت دُکھ اٹھاتا ہے۔اِس لئے کہ اکثر آگ اور گرمی میں گرپڑتا ہے۔

16۔اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچھا نہ کر سکے۔

17۔یسوع نے جواب میں کہا اے بے اعتقاد اور کج رو نسل میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔

18۔یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح اُس میں سے نکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا۔

19۔تب شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر خلوت میں کہا ہم اِس کو کیوں نہ نکال سکے؟

20۔اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہو گی۔

21۔ لیکن یہ قِسم دعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی۔

5۔ مرقس 1 باب 21تا26 آیات

21۔پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادت خانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا۔

22۔اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اور فی الفور اُن کے عبادتخانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی۔ وہ یوں کہہ کہ چلایا۔

24۔اے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کون ہے۔ خدا کا قدوس۔

25۔یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا چپ رہ اور اِس میں سے نکل جا۔

26۔پس وہ ناپاک روح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلا کر اُس میں سے نکل گئی۔

6۔ اعمال 13 باب 6 تا 12 آیات

6۔اور اُس ٹاپو میں ہوتے ہوئے پافُس تک پہنچے۔ وہاں انہیں ایک یہودی جادو گر اور جھوٹا نبی بریسوع نام ملا۔

7۔وہ سرگیُس پولوس صوبے دار کے ساتھ تھا جو صاحبِ تمیز آدمی تھا۔اِس نے ساؤل اور برنباس کو بلا کر خدا کا کلام سننا چاہا۔

8۔مگر الیماس جادو گرنے (کہ یہی اِس کے نام کا ترجمہ ہے) اُن کی مخالفت کی صوبے دار کو ایمان لانے سے روکنا چاہا۔

9۔اور ساؤل نے جس کا نام پولوس بھی ہے روح القدس سے بھر کر اُس پر غور سے نظر کی۔

10۔اور کہا کہ اے ابلیس کے فرزند! تُو تمام مکاری اور شرارت سے بھرا ہوا اور ہر طرح کی نیکی کا دشمن ہے کیا خداوند کی سیدھی راہوں کو بگاڑنے سے باز نہ آئے گا؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔اب دیکھ خداوند کا تجھ پر غضب ہے اور تُو اندھا ہو کر کچھ مدت تک سورج کو نہ دیکھے گا اُسی دم کہر اور اندھیرا اُس پر چھا گیا اور وہ ڈھونڈتا پھرا کہ کوئی اُس کا ہاتھ پکڑ کر لے چلے۔

12۔تب صوبے دار یہ ماجرا دیکھ کر اور خداوند کی تعلیم سے حیران ہو کر ایمان لے آیا۔

7۔ گلتیوں 5 باب 13، 16، 18 تا 23 آیات

13۔اے بھائیو تم آزادی کے لئے بلائے تو گئے ہو مگر ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی جسمانی باتوں کا موقع بنے بلکہ محبت کی راہ سے ایک دوسرے کی خدمت کرو۔

16۔ مگر میں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہر گز پورا نہ کرو گے۔

18۔اور اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔

19۔اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری، ناپاکی، شہوت پرستی۔

20۔بُت پرستی، جادو گری، عداوتیں، جھگڑا، حسد، غصہ، تفرقے، جدائیاں، بدعتیں۔

21۔ بُغض، نشہ بازی، ناچ رنگ، اور اَور اِن کی مانند۔ان کی بابت تمہیں پہلے سے کہہ دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے۔

22۔ مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری۔

23۔ حلم، پرہیز گاری ہے۔ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ مکاشفہ 22 باب 12 آیت

12۔ دیکھ میں جلد آنے والا ہوں اور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے۔

9۔ مکاشفہ 21 باب 7 آیت

7۔ جو غالب آئے وہی اِن چیزوں کا وارث ہو گا اور میں اُس کا خدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 2:17(خدا)۔3

خدا قادر مطلق اور اعلیٰ ہے۔

2۔ 11:330(خدا)۔15

خدا لا متناہی واحد زندگی، مواد، روح یا جان، کائنات کی، بشمول انسان، واحد ذہانت ہے۔ آنکھ نے نہ خدا کو دیکھا ہے نہ اُس کی شبیہ اور صورت کو۔ نہ ہی خدا اور نہ ہی کامل انسان مادی حواس کے وسیلہ پہچانا جا سکتا ہے۔

3۔ 103:18۔23(تا پہلا)

جیسے کہ کرسچن سائنس میں نام دیا گیا ہے، حیوانی مقناطیسیت یا علم نومیات غلطی یا فانی عقل کے لئے خاص اصطلاح ہے۔ یہ ایک جھوٹا عقیدہ ہے کہ عقل مادے میں ہے اور کہ یہ اچھائی اور برائی دونوں ہے؛ کہ بدی اچھائی جتنی حقیقی اور زیادہ طاقتور ہے۔ اس عقیدے میں سچائی کی ایک بھی خصوصیت نہیں ہے۔

4۔ 8-1:102

حیوانی مقناطیسیت کی کوئی سائنسی بنیاد نہیں ہے، کیونکہ جو کچھ حقیقی، ہم آہنگ اور ابدی ہے اُس سب پر خدا حکمرانی کرتا ہے اور اُس کی طاقت حیوانی ہے نہ انسانی۔ سائنس میں حیوانی مقناطیسیت، تنویم یا علم نومیات محض ایک نفی ہے، جو نہ ذہانت، طاقت رکھتی ہے اور نہ حقیقت، اور ایک لحاظ سے یہ نام نہاد فانی عقل کا ایک غیر حقیقی نظریہ ہے۔

5۔ 8-14:268

برتری کی اِس آخری جدوجہد میں، نیم استعاراتی نظام سائنسی مابعد الاطبیعات کے لئے کوئی معیاری مدد برداشت نہیں کرتے، کیونکہ اُن کے دلائل مادی حواس کی جھوٹی گواہی اور اِس کے ساتھ ساتھ عقل کے حقائق پر بنیاد رکھتے ہیں۔ یہ نیم استعاراتی نظام اجتماعی طور پر سب کے سب واحد الوجود ہیں اور پینیڈ مونئیم ہیں، یعنی ایسا گھر جو خود کے خلاف منقسم ہو۔

پہلے سے آخری تک عقل اور مادے کی فرضی بقائے باہمی اور اچھائی اور بدی کی آمیزش سانپ کے فلسفے کا نتیجہ ہیں۔ یسوع کے مظاہر اناج کے دانوں سے بھوسے کو چھانٹتے ہیں اور اچھائی کی حقیقت اور اتحاد کو، غیر حقیقت کو، بدی کے عدم کو آشکار کرتے ہیں۔

6۔ 5-30:568

خود کی منسوخی، جس کے وسیلہ ہم غلطی کے ساتھ اپنی جنگ میں اپنا سب کچھ سچائی یا مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں، کرسچن سائنس کا دستور ہے۔ یہ دستور وضاحت کرتا ہے خدا کی بطور الٰہی اصول یعنی زندگی باپ کی پیش کردہ، بطور سچائی، بیٹے کی پیش کردہ، اور بطور محبت ماں کی پیش کردہ۔ ہر بشر کو کسی نہ کسی وقت، یہاں یا آخرت میں، خدا کے مخالف طاقت پر فانی عقیدے کے ساتھ نمٹنا اور اُسے فتح کرنا چاہئے۔

7۔ 6:185۔7، 16 (دی)۔16 اگلا صفحہ

کرسچن سائنس کے سوا حفظانِ صحت کا کوئی نظام خالصتاً ذہنی نہیں۔۔۔۔ مصر کے جادو گر موسیٰ کے کئے گئے عجائبات پر رشک کرتے تھے۔ ایسے نظریات کا اُس کرسچن سائنس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، جو خدا کے صرف زندگی، مواد اور ذہانت ہونے کے خیالات پر مبنی ہوتی ہے اور جو شفائیہ کام میں سے انسانی عقل کو بطور روحانی عنصر خارج کر دیتی ہے۔

یسوع نے نہ صرف دوائیوں کے بغیر بلکہ تنویم کے بغیر بھی بدروحوں کو نکالا اور بیمار کو شفا دی، جو سچائی کی اخلاقی اور امراضیاتی طاقت ہے۔

غلط ذہنی مشق ایک وقت میں شاید بیمار کے لئے فائدہ مند لگتی ہو، مگر علاج مستقل نہیں ہے۔ یہ اس لئے کیونکہ غلط طریقہ کار انسانی عقل، جسے دماغ کہا جاتا ہے، کی مادی پرت کے مطابق اور ذریعے عمل میں لائے جاتے ہیں، جو مادی ذہنیت اور اِس کی فرضی سرگرمیوں کے فانی استحکام کے سوا کچھ نہیں۔

فانی عقل کے اثر میں ایک مریض صرف اِس عقل کے خود پر اثر کو زائل کرنے، قوتِ ارادی کے جھوٹے محرک اور ردعمل سے متعلق اپنی سوچ کو خالی کرنے اور اسے سچائی کی الٰہی قوتوں سے بھرنے سے شفا پاتا ہے۔

کرسچن سائنس روح کے ادراک کے وسیلہ مادی عقائد کو نیست کرتی ہے، اِس عمل کی کاملیت صحت کا تعین کرتی ہے۔ انسانی عقل کی غلط طاقتیں، خواہ کسی بھی نام یا مکر تلے جس میں وہ کام کرتی ہیں، صرف بدی کا کام کر سکتی ہیں؛ کیونکہ روح اور مادہ، اچھائی اور بدی، روشنی اور تاریکی باہم مل نہیں سکتے۔

بدی منفی ہے کیونکہ یہ سچائی کی غیر موجودگی ہے۔ یہ کچھ بھی نہیں ہے، کیونکہ یہ کچھ ہونے کی غیر موجودگی ہے۔ یہ غیر حقیقی ہے کیونکہ یہ خدا، قادرِ مطلق اور ہر جا موجود، کی پہلی سے قیاس شُدہ غیر موجودگی ہے۔ ہر بشر کو یہ سیکھنا چاہئے کہ بدی میں طاقت ہے نہ حقیقت۔

8۔ 28-13:104

کرسچن سائنس ذہنی عمل کے پیندے تک جاتی ہے، اور اثباتِ عدل الٰہی کو ظاہر کرتی ہے جو پورے الٰہی عمل کی درستگی کی طرف اشارہ کرتی ہے، جیسے کہ الٰہی عقل کا اجرا اور نتیجہ مخالف نام نہاد عمل کی غلطی ہوتا ہے، بدی، سحر پرستی، جادو گری، تنویم، حیوانی مقناطیسیت، علم نومیات۔

سائنس کی دوا الٰہی عقل ہے؛ اور بے ایمانی، ہوس پرستی، جھوٹ، انتقام، بدنیتی حیوانی تبلیغات ہیں اور یہ کسی صورت وہ ذہنی قابلیتیں نہیں ہیں جو بیمار کو شفا دیتی ہیں۔ تنویم کار ایک غلطی دوسری غلطی تباہ کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اگر وہ ایک عقیدے کے وسیلہ بیماری کو ٹھیک کرتا ہے، اور بنیادی طور پر ایک عقیدہ ہی بیماری کی وجہ بنتا ہے، تو یہ چھوٹی پر قابو پانے کے لئے ایک بڑی غلطی کا معاملہ ہے۔ مضبوط تر غلطی کی گرفت میں آنے سے پیشتر کی نسبت معاملے کو بدترین بناتے ہوئے یہ بڑی غلطی یہاں میدان پر قبضہ جما لیتی ہے۔

9۔ 11-4:231

اگر خدا گناہ، بیماری اور موت کو تباہ نہیں کرتا تو وہ بشری عقل میں تباہ نہیں ہوتے، بلکہ اس نام نہاد عقل کو لافانی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ جو خدا نہیں کر سکتا انسان کو وہ کام کرنے کی کوشش کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔ اگر خدا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہی بیمار کو شفا نہیں دیتا، تو وہ شفایاب نہیں ہو سکتے، کیونکہ کوئی کمتر قوت لا متناہی قادر مطلق کی قوت کے برابر نہیں؛ بلکہ خدا، حق، زندگی، محبت، بیمار کو راستبازوں کی دعاؤں کے وسیلہ شفا دیتا ہے۔

10۔ 1-29:453

ایک کرسچن سائنسدان کی دوا عقل ہے، وہ الٰہی سچائی جو انسان کو آزاد کرتی ہے۔ ایک کرسچن سائنسدان کبھی مادی حفظانِ صحت تجویز نہیں کرتا کبھی ناجائز فائدہ نہیں اٹھاتا۔ وہ عقل کے حقوق میں بے جا مداخلت نہیں کرتا اور نہ وہ حیوانی مقناطیسیت یا تنویم کی مشق کر سکتا ہے۔

11۔ 20-11:375

کرسچن سائنسدان ظاہر کرتا ہے کہ الٰہی عقل شفا دیتی ہے، جبکہ تنویم کار مریض پر اختیار رکھنے کے لئے اُسے اپنی انفرادیت سے بے دخل کرتا ہے۔ کسی بھی ذہنی آمریت یا خرابی کے لئے اُس کی ذہنیت کو قبول کرنے سے کوئی شخص بھی فائدہ نہیں پاتا۔ تمام تر غیر سائنسی ذہنی مشق غلطی ہے اور بے جان ہے، اُسے بے ثمر سمجھا اور پیش کیا جانا چاہئے۔ ایک حقیقی کرسچن سائنسدان اپنے مریض کی ذہنی اور اخلاقی قوت کو بڑھاتا رہا ہے اور الٰہی محبت کے وسیلہ اُسے جسمانی طور پر تندرست کرتے ہوئے اُس کی روحانیت کو فروغ دے رہا ہے۔

12۔ 2-30:102

انسانیت کو یہ سیکھنا چاہئے کہ بدی کوئی طاقت نہیں ہے۔ اس کی نام نہاد جبری حکومت عدم کے سوا کچھ نہیں۔ کرسچن سائنس بدی کی سلطنت کو لوٹ لیتی ہے اور خاندانوں میں اسی طرح معاشرے میں امتیازی طور پر محبت اور نیکی کو فروغ دیتی ہے۔

13۔ 25:228 صرف

خدا سے جدا کوئی طاقت نہیں ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔